QUETTA ELECTRIC SUPPLY COMPANY (QESCO)
PRESS RELEASE پریس ریلیز
Address: office of the Chief Executive Officer QESCO, Zarghoon Road Quetta Cantt
Phone: +92-81-9201873. E-mail : qescopr@gmail.com

نمبر: کیسکو پی آر 192

کیسکو سریاب آپریشن ڈویژن کے نئے دفتر کا افتتاح

کوئٹہ 29 جنوری 2026ء۔۔۔۔کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر یوسف شاہ خان نے کیسکو سریاب ڈویژن کے صارفین کیلئے نئے تعمیر ہونیوالے عمارت کا افتتاح کر دیا۔اس موقع پر چیف انجینئر (ٹیکنکل) انجینئر مجیب الرحمٰن مری، سپرنٹنڈنگ انجینئر سید عبداللہ شاہ، ڈائریکٹر سول ورکس کیسکو عرفان مگسی کے علاوہ متعلقہ ایکسئن، ریونیو آفیسرز اور ایس ڈی اوز بھی موجود تھے۔سریاب ڈویژن کے متعلقہ صارفین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سریاب گرڈ اسٹیشن سے متصل ایک نیا بلڈنگ تعمیر کر دیا گیا جس کی تکمیل کے بعد اب اس نئے بلڈنگ میں ایگزیکٹو انجینئر (آپریشن) سریاب ڈویژن، ریونیو آفیسر اور ایس ڈی او سریاب سب ڈویژن کے دفاتر شفٹ کئے جا رہے ہیں۔اس سلسلے میں کیسکو سریاب ڈویژن کا عملہ صارفین کیلئے بمورخہ 2 فروری (بروز پیر) سے نئی عمارت واقع سریاب روڈ نزد سریاب گرڈ اسٹیشن کوئٹہ میں دفتری امور انجام دیں گے۔لہٰذا سریاب ڈویژن کے متعلقہ بروز پیر سے کیسکو کے نئے دفتر میں رابطہ کر سکتے ہیں۔واضح رہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں کیسکو کے دفاتر موجود ہونے کی وجہ سے متعلقہ صارفین کو بجلی سے متعلق مسائل کے حل کیلئے الگ الگ جگہوں میں جانے سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا جس کے بعد چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے صارفین کی سہولت کے پیش نظر نئے عمارت تعمیر کرنے کے احکامات جاری کر دیئے تاکہ ایک ہی بلڈنگ میں مختلف دفاتر منتقل کئے جاسکیں اور صارفین کے شکایات ایک ہی جگہ پر حل کئے جاسکیں۔اس سے قبل زرغون ڈویژن کے دفاتر بھی کوئٹہ شہر کے مختلف حصوں میں موجود تھے جنہیں کیسکو کمپلیکس نواں کلی میں واقع ایک ہی عمارت کے اندر ایکسئن آفس، ریونیو آفس اور عالم خان سب ڈویژن کے دفتروں کو منتقل کئے جا چکے ہیں۔

نمبر: کیسکو پی آر 193

شمسی توانائی پر منتقل ہونے والے زرعی صارفین ٹرانسفارمرز، کھمبے اور دیگر برقی آلات کی واپسی میں تعاون کریں

کوئٹہ 29 جنوری 2026ء۔۔۔۔کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) نے صوبہ کے اُن تمام زرعی ٹیوب ویل کنکشنز کیسکو کے نیٹ ورک سے منقطع کر دیئے جنہیں حکومت کی جانب سے شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے میں شامل کئے گئے تھے۔اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے صوبہ کے 25 ہزار 678 زرعی صارفین کو سولرائزیشن منصوبے کی مد میں رقوم کی فراہمی کے بعد کیسکو ٹیموں نے اُن تمام زرعی ٹیوب ویلوں کے برقی کنکشنز منقطع کر دیئے۔اس دوران مختلف مراحل میں صوبہ بھر میں زرعی صارفین کے 14 ہزار 288 ٹرانسفارمرز اور دیگر برقی آلات اُتار کر کیسکو اسٹورز میں جمع کرا دیئے گئے۔جس میں کیسکو سینٹرل سرکل (کوئٹہ) کے 1083، خضدار سرکل کے 5413، پشین سرکل کے 3320، لورالائی سرکل کے 3904 ٹرانسفارمرز، سبی سرکل کے 454 جبکہ مکران سرکل کے 114 زرعی ٹرانسفارمرز شامل ہیں۔اس طرح صوبہ بھر میں شمسی توانائی پر منتقل ہونے والے زرعی کنکشنوں سے منسلک ٹرانسفارمروں کی واپسی کا تناسب صرف 56 فیصد ہے۔علاوہ ازیں شمسی توانائی پر منتقل ہونے اور حکومت کی جانب سے رقوم کی وصولی کے باوجود 11 ہزار 390 زرعی صارفین نے ابھی تک ٹرانسفارمرز اور دیگر برقی آلات کیسکو ٹیموں کے حوالے نہیں کئے ہیں جن میں سینٹرل سرکل کوئٹہ کے 788، خضدار کے 4772، مکران کے 49، پشین کے 3817، لورالائی کے 1336 اور سبی سرکل کے 628 زرعی صارفین شامل ہیں۔واضح رہے کہ سولرائزیشن منصوبہ کے تحت حکومت کی جانب سے زمینداروں کو 20 لاکھ روپے (فی کنکشن) ملنے کے بعد تمام زرعی صارفین نے اپنے ٹرانسفارمرز، کھمبے اور دیگر برقی آلات کیسکو کو واپس کرنے کے پابند ہیں۔جسکے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے بلوچستان زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 بھی منظوری بھی عمل میں لائی گئی ہے اور مذکورہ قانون کے تحت ٹرانسفارمرز، کھمبے اور برقی آلات واپس نہ کرنے کی صورت میں اُن زمینداروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔کیسکو نے شمسی توانائی پر منتقل ہونے والے اُن تمام زرعی صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس منصوبہ کی تکمیل کیلئے اپنے زرعی ٹرانسفارمرز اور دیگر برقی